فرض غسل کئے بغیر کام کاج کر سکتے ہیں یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-70

تاریخ اجراء: 21 رجب المرجب 1442ھ/06 مارچ 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عورت پر غسل فرض ہو جائے اور ابھی نماز کا وقت نہ ہوا ہو تو کیا وہ غسل کئے بغیر گھر کے کام کاج کر سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَاب

غسل فرض ہو جائے تو بلاوجہ غسل میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے کہ حدیث میں ہے جس گھر میں جنب (بے غسل) ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے لہذا بہتر یہی ہے کہ جلد از جلد غسل کر لیا جائے یا پھر وضو کر لے کیونکہ جنبی اگر وضو کر لے تو اب رحمت کے فرشتوں کے آنے کی رکاوٹ ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ حالتِ جنابت (بے غسل) میں گھر کا کام کاج کرنا، جائز ہے، ہاں اگر بغیر غسل کیے کھانا کھانا چاہتی ہے تو وضو کر لے یا ہاتھ منہ دھو کر کلی کر لے اور اگر ویسے ہی کھا پی لیا تو گناہ نہیں مگر مکروہ ہے اور محتاجی لاتا ہے۔

جنبی کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے اس سے متعلق مصنف عبد الرزاق میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إن الملائكة لا تحضر جنازة كافر بخير، ولا جنبا حتى يغتسل أو يتوضأ وضوءه للصلاة" ترجمہ: بے شک فرشتے کافر مردے کے پاس بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے اور جنبی شخص کے پاس بھی نہیں آتے جب تک وہ غسل نہ کر لے یا نماز جیسا وضو نہ کر لے۔ (مصنف عبد الرزاق، کتاب الطھارۃ، باب الرجل ینام وھو جنب، جلد 1، صفحہ 217، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

جنبی جب وضو کر لے تو اس کے متعلق علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "فإنه إذا فعل ذلك لم تنفر الملائكة عنه ولم تمتنع عن دخول بيت هو فيه" یعنی جنبی شخص جب یہ (یعنی وضو) کر لیتا ہے

تو فرشتے اس سے دور نہیں جاتے اور جس گھر میں وہ ہو وہاں داخل ہونے سے بھی نہیں رکتے۔ (فیض القدیر، جلد3، صفحہ328، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: ”جس پر غسل واجب ہے اسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ حدیث میں ہے جس گھر میں جنب ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور اگر اتنی دیر کر چکا کہ نماز کا آخر وقت آگیا تو اب فوراً نہانا فرض ہے، اب تاخیر کرے گا، گناہ گار ہوگا اور کھانا کھانا یا عورت سے جِماع کرنا چاہتا ہے تو وضو کرلے یا ہاتھ مونھ دھولے، کلی کرلے اور اگر ویسے ہی کھاپی لیا تو گناہ نہیں مگر مکروہ ہے اور محتاجی لاتا ہے۔ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ225، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net